صنعتوں میں آگ سے بچاؤ

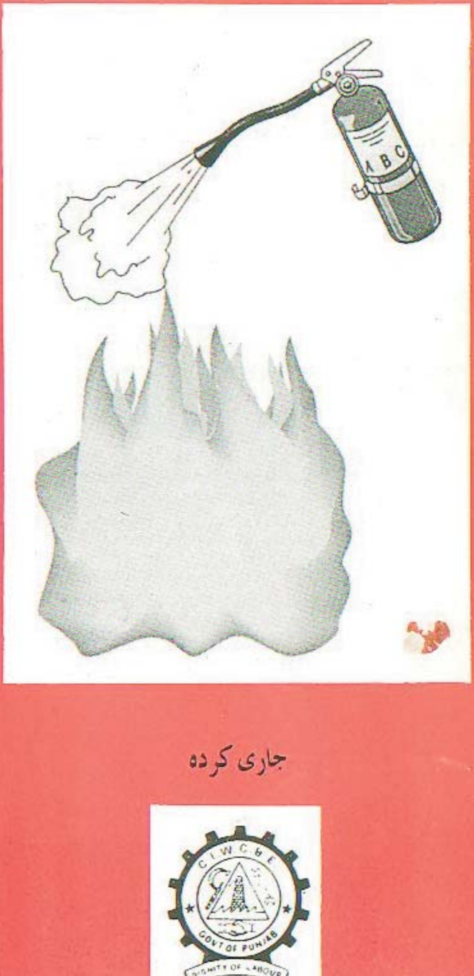

جاری کردہ

سنٹر فار دی امپروومنٹ آف ورکنگ کنڈیشنز اینڈ انوائرمنٹ
ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفیئر پنجاب لاہور

صنعتوں میں آگ لگنے کے واقعات ہمارے ہاں معمول کا حصہ بنتے جا رہے ہیں ہر سال ان سے قیمتی انسانوں کے علاوہ کروڑوں روپے مالیت کی اشیاء جل کر خاکستر ہو جاتی ہیں۔اگر بروقت صحیح اقدامات کر لئے جائیں تو بہت سے آگ کے واقعات پر فوراً" قابو پایا جا سکتا ہے اور جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔

آگ کب لگتی ہے ؟

آگ لگنے کے لیے تین بنیادی اجزاء کا ہونا ضروری ہے جو یہ ہیں۔

- ایندھن
- آکسیجن
- حرارت

ان میں سے کسی ایک کی عدم موجودگی سے آگ بجھ جاتی ہے اس کے علاوہ چنگاری کی موجودگی بھی ضروری ہے جس سے آگ لگنے کا عمل شروع ہوتا ہے آگ سے بچاؤ کے پروگرام کو چار بنیادی نکات پر مرکوز ہونا چاہئے۔

- آگ سے بچاؤ۔
- آگ لگنے کی صورت میں لوگوں کا انخلاء۔
- آگ پر قابو پانا۔
- ضرورت پڑنے پر باہر سے مدد طلب کرنا۔

آگ سے بچاؤ کے بنیادی نکات

- آتشگیر مادوں کی جگہ دوسرے متبادل مادے استعمال کئے جائیں جو کم آتشگیر ہوں۔
- آتشگیر مادوں کی کم سے کم مقدار ذخیرہ کی جائے۔

- آتشگیر مادوں خصوصاً سیال مادوں اور گیسوں کے ذخیرہ کرنے کی جگہوں پر ہوا کی آمدورفت کو بہتر بنایا جائے۔
- آتشگیر مادوں کے آس پاس چنگاری پیدا کرنے والی اشیاء استعمال نہ کریں ضروری ہو تو چنگاری سے محفوظ موٹریں، بجلی کی اشیاء استعمال کریں، ویلڈنگ، بھٹیاں، ماچس، ہیٹر وغیرہ ان سے دور رکھیں علاوہ ازیں ڈی سی موٹریں، سوئچ، سرکٹ بریک وغیرہ صرف چنگاری سے محفوظ اور کم سے کم استعمال کریں۔
- سپارک نہ پیدا کرنے والے اوزار ہی آتشگیر مادوں کے قریب استعمال کریں۔
- برق ساکن کے سپارک سے بچاؤ کا انتظام کریں اس کے لئے ایسی اشیاء جو کہ سپارک پیدا کر سکتی ہیں انہیں ارتھ کریں۔
- غیر موافق مادے جو آپس میں مل کر آگ پکڑ سکتے ہوں انہیں ایک دوسرے سے دور رکھیں۔
- کام کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
- عمارت کا ڈیزائن اس طرح بنائیں کہ آگ لگنے کا امکان کم ہو اور آگ لگنے کی صورت میں فوری انخلاء ممکن ہو۔

آگ کی چار بنیادی اقسام ہیں۔

کلاس اے عام آتشگیر اشیا جیسے لکڑی، کاغذ، کپڑا، کوڑا کرکٹ، ربڑ اور پلاسٹک کو لگنے والی آگ۔

کلاس بی آتشگیر سیال مادے اور گیسیں جیسے پٹرول، مٹی کا تیل، پینٹ، تھنر، گریس، ایسی ٹیلن کو لگنے والی آگ۔

کلاس سی　　کاربن ڈائی آکسائیڈ، خشک کیمیکل پانی اور فوم ہر گز استعمال نہ کریں۔

کلاس ڈی　　اس آگ کے لیے مخصوص مادے یہ ہیں۔

اپنے آگ بجھانے کے نظام کو ہر وقت تیاری کی حالت میں رکھیں کارکنوں کو اس کے استعمال کی تربیت دیں اور اس کا مناسب وقفوں سے معائنہ کریں۔

آگ لگنے کی صورت میں

- فورا" الارم بجائیں۔ چھوٹی صنعتوں میں پکار کر لوگوں کو انخلاء کے لیے کہیں۔
- متعلقہ عملے سے فورا" رابطہ کر کے صورت حال سے آگاہ کریں
- آگ پر تبھی قابو پانے کی کوشش کریں۔ جب آپ نے

متعلقہ عملے کو آگاہ کر دیا ہے۔

- آگ چھوٹی سی ہے اور ایک جگہ تک محدود ہے
- آپکے انخلاء کے لئے راستہ موجود ہے۔
- آپ کے پاس قابو پانے والے صحیح آلات ہیں۔

اگر فائر الارم سنیں تو۔

- فورا" کام چھوڑ کر باہر نکل جائیں۔
- نکلتے وقت کھڑ کیاں دروازے بند کر دیں، گیس کے والو بند کر دیں
- پہلے سے متعین شدہ جگہ پر جمع ہوں۔
- متعلقہ سپر وائزر کو رپورٹ کریں تاکہ تمام افراد کی گنتی ہو سکے۔

کلاس سی   بجلی سے چلنے والی اشیاء کو لگنے والی یا ان کے نزدیک اشیاء کو لگنے والی آگ-

کلاس ڈی   آتشگیر دھاتوں کو لگنے والی آگ جیسے میگنیشیم، سوڈیم، پوٹاشیم وغیرہ

آگ بجھانے والے مادے

پانی : پانی عام طور پر آگ پر قابو پانے کے لیے سب سے اہم مادہ ہے لیکن بعض اقسام کی آگ پر اگر پانی پھینکا جائے تو وہ مزید پھیل سکتی ہے مثلاً پٹرول کی آگ-کارخانوں میں آٹومیٹک سپرے یا چھڑکاؤ کا نظام نصب ہونا چاہئے لیکن متفرق آگوں کے لئے پائپوں اور ٹینکوں کا انتظام بھی ہونا چاہئے-

کاربن ڈائی آکسائیڈ: یہ گیس سلنڈروں سے پریشر کے تحت بعض آگوں پر پھینکی جائے تو یہ آگ کو بجھا دیتی ہے یہ گیس سیال مادوں بجلی والی اشیاء اور دھاتوں کی آگ کے لیے موزوں ہے-

خشک کیمیکل : مختلف قسم کے مادے جن میں ریت، امونیم فاسفیٹ، بائی کاربونیٹ وغیرہ شامل ہیں انہیں بھی آگ بجھانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے-

جھاگ یا فوم : کیمیائی یا میکانکی طریقے سے تیار کی گئی جھاگ کو آگ پر سپرے کرنے سے اسے بجھایا جاسکتا ہے-

پورٹیبل آلات : یہ عام طور پر سلنڈروں کی شکل میں ہوتے ہیں جن کو اٹھا کر آگ کے قریب لے جا کر ان کی نوزل سے سپرے کیا جاتا ہے ان میں مخصوص BCF کیمیکل ہوتے ہیں جو کہ آگ کو بجھا دیتے ہیں-

مختلف اقسام کی آگ کو بجھانے والے مادے

کلاس اے   پانی کا سپرے، خشک کیمیکل وغیرہ

کلاس بی   کاربن ڈائی آکسائیڈ، خشک کیمیکل، فوم اور BCF وغیرہ

- تب تک دوبارہ داخل نہ ہوں جب تک متعلقہ عملہ یا محکمہ عمارت کو محفوظ قرار نہ دے۔

انخلاء کے راستے

- آپ کو انخلا کے کم از کم دو راستوں کا علم ہونا چاہئے۔
- کبھی بھی لفٹ کو انخلاء کے لیے استعمال نہ کریں۔
- فائر الارم کو چلانے کا طریقہ سیکھیں۔
- آگ پر قابو پانے کی مشقوں میں بھرپور حصہ لیں۔

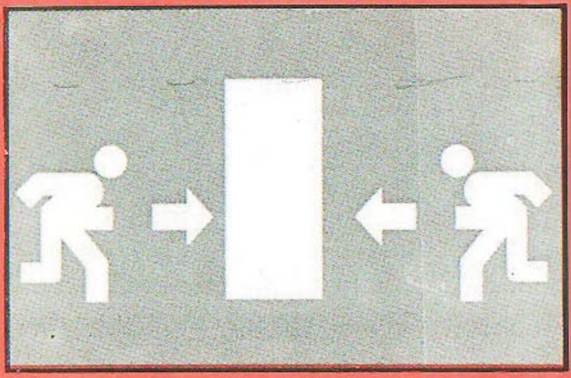

انخلا کے راستوں کا آپ کو بخوبی علم ہونا چاہئے

مزید معلومات کیلئے

Centre for the Improvement of Working Conditions & Environment
Directorate of Labour Welfare,
Government of the Punjab
Township (Near Chandni Chowk) Lahore.
Tel: (042) 5150042 Fax: (042) 5123537
Email : awosh@brain.net.pk
Internet : http:\\www.ciwce.org.pk\

TEXT & DESIGN BY: SAEED A. AWAN